Teacher Copy - Std 8th - Language (Urdu)

تحریری	زبانی	کل نمبرات
۵۰	۱۰	۶۰

مجموعی قدر پیمائی ۲ : ۱۸-۲۰۱۷ء
جماعت : ہشتم
مضمون : اُردو
تحریری سوالات سے متعلق اساتذہ کے لیے ہدایات

س ۱: لفظ سنو اور لکھو۔ **(۵ نمبرات)**

زمرہ: لکھنا (املا نویسی)

مقصد: جوڑ حروف والے اور بغیر جوڑ حروف والے الفاظ کی تحریر کی جانچ

ہدایت:
- فہرست کے الفاظ سناتے وقت ہر لفظ کو بلند آواز میں تین مرتبہ دہرائیں۔
- ہر لفظ کو بولنے کے بعد دو سیکنڈ رُک کر اسی لفظ کو دوبارہ پڑھیں۔
- طلبہ کا لفظ لکھنا ہونے پر انھیں لفظ لکھا ہے یا نہیں اس کی جانچ کرنے کے لیے کہیں اور اسی لفظ کو دوبارہ دہرائیں۔
- لفظ کو رُک رُک کر نہ پڑھیں بلکہ مکمل لفظ کو روانی کے ساتھ پڑھیں۔

الفاظ:

(۱) افسردہ	(۲) شرط
(۳) نازاں	(۴) مشروب
(۵) ظہور	(۶) معذور
(۷) اعتبار	(۸) ضعف
(۹) حریف	(۱۰) فریادی

نمبرات دینے کا طریقہ : فہرست کے ہر صحیح لفظ کو ½ نمبر دیا جائے۔

اس سوال کی جانچ کرتے وقت چند باتوں کا خیال رکھیں۔ لفظ تسلسل میں لکھا ہو اور لکھائی کے اُصولوں کے مطابق ہو تب ہی نمبر دیں۔ مثلاً 'شرط' کی بجائے 'شرت' لکھا ہو تو نمبرات نہ دیں۔

س ۲ : دیا گیا اقتباس دل ہی دل میں پڑھو اور دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھو۔

صحیح جوابات اور نمبرات : (طلبہ نے حوالہ کو مدنظر رکھ کر خود کے الفاظ میں لکھا ہوا صحیح جواب بھی قبول کیا جائے۔)

الف) (ب) دو فرلانگ (۱ نمبر)

ب) سڑک کے دونوں طرف سوکھے سوکھے اُداس سے درخت کھڑے ہیں۔ ان میں نہ حسن ہے نہ چھاؤں، ٹہنیوں پر گدھوں کے جھنڈ ہیں۔ سڑک صاف، سیدھی اور سخت ہے۔ (۲ نمبرات)

ج) گرمیوں میں سڑک پر چلتے ہوئے طبیعت پریشان ہو جاتی ہے۔ (۲/نمبرات)

س ۳: دیا گیا اقتباس دل ہی دل میں پڑھو اور دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھو۔

صحیح جوابات اور نمبرات :

الف) (ج) دانت (۱/نمبر)

ب) دانتوں کی صفائی کا خیال رکھا جائے تو غذا کے فوائد سے پوری طرح مستفید ہوا جا سکتا ہے۔
اس طرح انسان کا ہاضمہ درست رہ سکتا ہے۔ (۲/نمبرات)

ج) صبح سو کر اُٹھنے کے بعد، ہر کھانے کے بعد کر لی جائے تو بہت اچھا ہے یا پھر کم از کم سونے سے پہلے۔ (۲/نمبرات)

س ۴: ذیل کی نظم کو دل ہی دل میں پڑھو اور نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھو۔

صحیح جوابات اور نمبرات:

الف) (الف) کوئلہ (۱/نمبر)

ب) زمین کے اندر بہت سی تبدیلیاں واقع ہوتی ہے جن کے اثر سے پتھر کے ذرّات میں چمک دمک پیدا ہوتی ہے۔ (۲/نمبرات)

ج) پختگی سے میرے پیکر میں ہے نور (۲/نمبرات)
مجھ میں رنگا رنگ جلوے مثلِ طور

س ۵ : دیا گیا اقتباس دل ہی دل میں پڑھو اور دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھو۔

صحیح جوابات اور نمبرات:

الف) (ج) دہلی میں (۱/نمبر)

ب) سرسیّد احمد خاں اپنی قوم کی بھلائی اور اصلاح کے لیے ہر وقت فکرمند رہتے تھے۔ (۲/نمبرات)

ج) سرسیّد احمد خاں نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی قائم کی اور 'تہذیب الاخلاق' اُردو رسالہ جاری کیا۔ (۲/نمبرات)

س ۶: ذیل کے سوالات ہدایت کے مطابق حل کرو۔

الف) ۱) حروفِ قمری : ابوالکلام ،نورالہدیٰ (۲/نمبرات)
۲) حروفِ شمسی : عبداللطیف ، نورالسحر

ب) حروفِ فجائیہ : افوہ (۱/نمبر)

ج) ۱) جملے کی قسم - فجائیہ (۲ نمبرات)
۲) جملے کی قسم - بیانیہ

د) بامعنی اور درست جملوں پر نمبرات دیے جائیں۔ (۲ نمبرات)

ہ) صنعتِ تضاد (۱ نمبر)

و) (ج) مرکب جملہ (۱ نمبر)

ز) ’’امّاں، ابھی گھر جا کر روٹی پکانی ہے۔تو تو باؤلی ہوئی ہے۔‘‘ (۱ نمبر)

س ۷: آپ کے اسکول میں مولانا ابوالکلام آزاد کے یومِ پیدائش پر منائی گئی ’یومِ قومی تعلیم‘ پروگرام کی تفصیل لکھو۔ (۵ نمبرات)

نمبرات دینے کا طریقہ : (معیاری زبان کا استعمال متوقع نہیں۔)

نمبرات	متوقع نتائج
۵	عنوان پر مجموعی طور پر غور کر کے روداد کی صورت میں لکھا ہے۔ • تحریر میں تسلسل نظر آ رہا ہے۔ • عنوان کو مدنظر رکھ کر اسے قطعی الفاظ میں لکھا ہے۔ • واقعہ کی توسیع ،تفصیلات کی باریک بینی کو قطعی الفاظ میں پیش کرنے کی وجہ سے تحریر پُر اثر ہوگئی ہے۔ • روداد کی نوعیت صحیح انداز میں ہوئی ہے۔(مثال : روداد کا آغاز، پروگرام کی تفصیل اور اختتام)
۴	عنوان پر مجموعی طور پر غور کر کے روداد کی صورت میں لکھا ہے۔ • محدود نکات کو مخصوص الفاظ میں مرتب کیا ہے۔ • تحریر میں کچھ مقامات پر ترتیب ظاہر ہو رہی ہے۔ • واقعات کے اظہار میں تھوڑی توسیع کی ہے۔
۳	عنوان پر مجموعی طور پر غور کر کے روداد کی صورت میں لکھنے کی کوشش کی۔ • جملوں کی ترتیب کچھ حد تک ٹھیک ہے۔ • تحریر بے ترتیب ہے۔ایک موضوع سے دوسرے موضوع کی طرف جاتے وقت تسلسل نظر نہیں آتا۔ • روداد کا اظہار محدود الفاظ میں کیا ہے۔
۲	روداد کی صورت میں نہیں لکھا۔لیکن دیے ہوئے عنوانات سے کسی ایک عنوان پر لکھنے کی کوشش کی۔ • بے ترتیب جملے • نکات میں قطعیت نہیں

۱	بے ربط جملے یا چند الفاظ بدل کر انہی جملوں کو بار بار لکھا۔
۰	کچھ بھی نہ لکھا ہو یا عنوان سے غیر متعلق لکھا یا صرف الفاظ لکھے۔

س ۸: اپنے اسکول میں منعقدہ کسی ثقافتی تقریب کی روداد مشاہدات کی بنیاد پر تحریر کیجیے۔ (۵ نمبرات)

نمبرات	متوقع نتائج
۵	• دیے گئے عنوان کو ذہن میں رکھ کر خط کی صورت میں لکھی گئی تحریر ہے۔ • عنوان سے مربوط خط میں تسلسل کے ساتھ آغاز و اختتام کیا گیا۔ • خط کا مضمون نکات کے لحاظ سے ہے۔ مضمون میں باریک بینی کے ساتھ تفصیلات دی گئی ہیں۔ • خط میں مدعو کی تعریف و توصیف کی ہے۔
۴	• دیے گئے عنوان کو ذہن میں رکھ کر خط کی صورت میں لکھی گئی تحریر ہے۔ • عنوان سے مربوط خط میں تسلسل کے ساتھ آغاز و اختتام کیا گیا ہے۔ • عنوانات کی تفصیلات کو نکات کے لحاظ سے توسیع کر کے لکھنے کی کوشش کی گئی ہے۔ • خط میں مدعو کی شخصیت کے بارے میں بہت کم لکھا ہے۔
۳	• دیے ہوئے موضوع پر مجموعی طور پر غور کر کے اظہارِ خیال کیا گیا۔ • تحریر میں مثالوں کا استعمال کیا گیا ہے۔
۲	• دیے ہوئے موضوع پر مجموعی طور پر غور کر کے اظہارِ خیال کیا گیا۔
۱	• دیے ہوئے موضوع پر غور نہ کرتے ہوئے الگ الگ جملے تحریر کیے گئے۔
۰	• کچھ بھی نہ لکھا یا عنوان پر غور نہ کرتے ہوئے بے ترتیب جملے لکھے۔

س ۹: اپنے صدر مدرّس کو آپ کے بیمار ہونے کی خبر دیتے ہوئے تین دن کی رخصت کی درخواست لکھو۔ (۵ نمبرات)

نمبرات	متوقع نتائج
۱	• مکتوب الیہ، پتا، تاریخ (اوپر کے ارکان لکھنے پر)
۱	• مضمون کے لحاظ سے مخاطبت، القاب جیسے محترم جناب، پیارے، السلام علیکم وغیرہ
۲/۱	• مضمون کے لحاظ سے حوالہ/آغاز
۲	• مضمون کے لحاظ سے نفسِ مضمون/مواد اور اختتام
۲/۱	• خط کا آخری حصہ جیسے آپ کا/آپ کی وغیرہ

جماعت : ہشتم

زبانی سوالات سے متعلق اساتذہ کے لیے ہدایات

زبانی سوال۱۰) **ذیل کے اقتباس کی بلند خوانی کروانا۔** **(۵/نمبرات)**

زمرہ: بلند خوانی

مقصد: بلند خوانی کے ذریعے تفہیم کی جانچ کرنا۔

سوالات پوچھنے والے کے لیے ہدایات :

- یہ سوال طلبہ کی بلند خوانی کی مہارت کی جانچ کے ساتھ ساتھ طلبہ کی تفہیم کی جانچ کے لیے بھی ہے۔
- یہ سوال زبانی نوعیت کا ہونے کی وجہ سے ایک ایک طالب علم کو قریب بلا کر پوچھا جائے۔
- جماعت میں طلبہ کی تعداد زیادہ ہونے کی صورت میں جانچ کا مرحلہ دو تین دنوں میں مکمل کیا جائے۔

سوالات پوچھنے والا طلبہ کو یہ ہدایت دیں: میں تمھیں ایک اقتباس پڑھنے کے لیے دوں گا۔ اسے بلند آواز سے پڑھو۔ اس کے بعد میں تم سے چند سوالات پوچھوں گا تم اُن کے جوابات دو۔

اقتباس:

رسالہ اس کتاب کو کہتے ہیں جو ایک ہی نام سے ہر ماہ شائع ہوتی ہے۔ کچھ رسالے سہ ماہی اور ششماہی بھی شائع ہوتے ہیں۔ ہر ماہ کئی رسالے شائع کیے جاتے ہیں۔ ہر رسالے میں حمد، نعت، نظمیں، کہانیاں، قصے، معلوماتی مضامین، کارٹون کہانیاں، لطیفے، معمے اور دیگر دلچسپ مضامین شامل کیے جاتے ہیں۔ ہر ماہ ایک سے بڑھ کر ایک اور نئی نئی باتیں پڑھنے کو ملتی ہیں۔ دہلی سے 'بچوں کی دنیا'، 'پیامِ تعلیم'، ممبئی سے 'گل بوٹے'، مالیگاؤں سے 'گلشنِ اطفال' وغیرہ رسالے ہر ماہ پابندی سے شائع ہوتے ہیں۔

ان رسالوں کا پابندی سے مطالعہ کرنے والے طلبہ کی معلومات میں زبردست اضافہ ہوتا ہے۔ ان کی شخصیت میں نکھار آتا ہے۔ مطالعے کی یہ عادت طالب علم کے لیے کارآمد ثابت ہوتی ہے۔ تعلیمی سفر میں بچوں کے رسالے ان کے بہترین دوست ہوتے ہیں۔

بلندخوانی کے لیے نمبرات دینے کا طریقہ :

نمبرات	متوقع نتائج
۵	اقتباس کی علاماتِ اوقاف کے ساتھ بلند خوانی کرنا۔ بلند خوانی کرتے وقت روانی کا لحاظ نہ کیا جائے۔ جملوں کو دہرانے پر بھی کوئی مضائقہ نہیں۔
۴	کچھ جملوں کے علاماتِ اوقاف کے ساتھ بلند خوانی کرنا۔
۳	اقتباس کو ہجے کر کے پڑھنے کے بعد جملوں کا مطلب سمجھ گیا۔ پہلے دل ہی دل میں پڑھ کر بعد میں اس کی بلند خوانی کی تو بھی ٹھیک ہے۔
۲	مدد کے بغیر الفاظ پڑھے لیکن پڑھے ہوئے جملوں کا مطلب سمجھ نہ سکا۔
۱	مدد کرنے پر چند الفاظ پڑھے لیکن پڑھے ہوئے جملوں کا مطلب سمجھ نہ سکا۔
۰	طالب علم نے اقتباس پڑھنے میں دلچسپی ظاہر نہیں کی۔ مدد کرنے کے باوجود جملے نہ پڑھ سکا۔

سوال نمبر ۱۱) اب طلبہ کے پڑھے ہوئے اقتباس پر منحصر ذیل کے سوالات پوچھیں:
جواب ڈھونڈنے کے لیے طلبہ کو دوبارہ اقتباس پڑھنے کا موقع دیا جائے۔

صحیح جواب **نمبرات**

الف) ہر ماہ ایک ہی نام سے شائع ہونے والی کتاب کو کیا کہتے ہیں؟ (الف) (۱)

(الف) رسالہ

(ب) کتابچہ

(ج) کتاب نامہ

ب) بچوں کے رسالے میں کون کون سی معلومات شامل ہوتی ہے؟ (۲)

جواب: بچوں کے رسالوں میں حمد، نعت، نظمیں، کہانیاں، قصے، معلوماتی مضامین، کارٹون، لطیفے، معمے اور دیگر دلچسپ مضامین شامل ہوتے ہیں۔

ج) مطالعے کی عادت سے طلبہ کو کیا فائدے حاصل ہوتے ہیں؟ (۲)

جواب: مطالعے کی عادت سے طلبہ کی معلومات میں زبردست اضافہ ہوتا ہے۔ ان کی شخصیت میں نکھار آتا ہے اور یہ عادت طالب علم کے لیے کارآمد ثابت ہوتی ہے۔

(معیاری زبان میں جواب دینا متوقع نہیں ہے۔)

❖❖❖